سوال

(197) عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کئے مگر رمی جمار کسی اور۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے تمام مناسک حج خود ادا کئے مگر رمی جمار اس نے کسی اور کے سپرد کردی کیونکہ اس کے ہمراہ ایک چھوٹا بچہ بھی تھا، یاد رہے یہ اس کا فرض حج تھا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی حرج نہیں، اس کی طرف سے وکیل کا رمی جمار کرنا جائز ہے کیونکہ رمی جمار کے وقت بھیڑ کی وجہ سے عورتوں کے لئے بہت خطرہ ہوتا ہے خصوصا اس کے لئے جس کے پاس بچہ بھی ہو۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 293

محدث فتویٰ